سوال

(431)ایسے ہوٹلوں میں کام جن میں شراب اور سور کا گوشت پیش کیا جاتا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسولہ وآلہ وصحبہ وبعد :بحوث علمیہ وافتاء کی فتویٰ کمیٹی نے اس سوال کا جائزہ لیا 'جو جناب چیئرمین کی خدمت میں نبیل بن عبداللہ شاہین کی طرف سے حوالہ نمبر 204 مورخہ 9/2/1402ھ کو پیش کیا گیا تھا اور جس میں لکھا ہے :

میں یہاں ہالینڈ میں کام کرتا ہوں اور الحمدللہ ایک مسلمان اور دیندار نوجوان ہوں لیکن یہاں اکثر وبیشتر ایسے کام ملتے ہیں 'جن کا تعلق شراب سے ہے یا ایسے ہوٹلوں سے جن میں دوسرے گوشت کے ساتھ خنزیر کا گوشت بھی پکایا جاتا ہے ۔کیا ایسے ہوٹلوں میں ان برتنوں کے دھونے کا کام کیا جا سکتا ہے 'جن میں خنزیر کا گوشت تیار کیا جاتا ہو؟ راہنمائی فرمائیں ۔اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو توفیق عطا فرمائے اور جزائے خیر سے نوازے ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کمیٹی نے اس سوال کا حسب ذیل جواب دیا : آپ کے لیے ایسے مقامات پر کام کرنا جائز نہیں ہے 'جہاں شرابیں بیچی جاتی یا پینے والوں کو پیش کی جاتی ہوں اور نہ ان ہوٹلوں میں کام کرنا جائز ہے 'جہاں کھانے والوں کو خنزیر کا گوشت پیش کیا جاتا ہو یا آپ اسے خریداروں کو فروخت کریں خواہ اس کے ساتھ دوسرے گوشت اور دوسرے کھانے بھی موجود ہوں اور خواہ آپ کا کام بیچنے کا ہو یا کھانے والوں کی خدمت میں صرف پیش کرنے کا یا برتنوں کو دھونے کا کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ نے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدو‌ٰنِ ... ٢ ... سورة المائدة

''اور تم گناہ اور ظلم کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔''

اور ایسی بات بھی نہیں کہ آپ اس کے لیے مجبور اور مضطر ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے 'مسلمانوں کے بہت سے ملک ہیں لہذا مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ مل کر کسی ایسے ملک میں کام کریں 'جہاں جائز کام میسر ہو'ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّل عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسبُهُ إِنَّ اللَّهَ بـٰلِغُ أَمرِهِ قَد جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيءٍ قَدرًا ٣ ... سورة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رنج و محن سے) مخلصی کی صورت پیدا کردے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کردیتا ہے' اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔''

اور فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا ﴿٤﴾... سورة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ ست ڈرے گا تو اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کرے گا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص331

محدث فتویٰ